اَلنَّمل

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓ ۚ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡقُرۡاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيۡنٍ ۙ ﴿۱﴾	طٰسٓ۔ یہ آیات ہیں قرآن اور کتاب کی جو واضح روشن ہے۔
هُدًى وَّ بُشۡرٰى لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ ﴿۲﴾	ہدایت اور بشارت ہے ایمان والوں کے لئے۔
الَّذِيۡنَ يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ ﴿۳﴾	وہ لوگ جو قائم کرتے ہیں نماز اور ادا کرتے ہیں زکوٰۃ اور وہ ہی ہیں آخرت پر جو یقین رکھتے ہیں۔
اِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمۡ اَعۡمَالَهُمۡ فَهُمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ؕ ﴿۴﴾	بیشک وہ لوگ جو ایمان نہیں رکھتے آخرت پر آراستہ کر دیئے ہیں ہم نے ان کے لئے ان کے اعمال تو وہ بھٹکتے پھر رہے ہیں۔
اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ لَهُمۡ سُوۡٓءُ الۡعَذَابِ	یہی لوگ ہیں وہ جنکے لئے ہے برا عذاب اور وہ

وَهُمۡ فِی الۡاٰخِرَةِ هُمُ الۡاَخۡسَرُوۡنَ ﴿۵﴾	آخرت میں زیادہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔
وَ اِنَّکَ لَتُلَقَّی الۡقُرۡاٰنَ مِنۡ لَّدُنۡ حَکِیۡمٍ عَلِیۡمٍ ﴿۶﴾	اور یقیناً تمکو عطا کیا جاتا ہے یہ قرآن اس کی طرف سے جو حکیم ہے علیم ہے۔
اِذۡ قَالَ مُوۡسٰی لِاَهۡلِهٖۤ اِنِّیۡۤ اٰنَسۡتُ نَارًا ؕ سَاٰتِیۡکُمۡ مِّنۡهَا بِخَبَرٍ اَوۡ اٰتِیۡکُمۡ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّکُمۡ تَصۡطَلُوۡنَ ﴿۷﴾	جب کہا موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے بیشک میں نے دیکھی ہے آگ۔ میں عنقریب لاتا ہوں تمہارے پاس وہاں سے کوئی خبر یا لاتا ہوں تمہارے پاس دہکتا ہوا انگارہ تاکہ تم آگ تاپو۔
فَلَمَّا جَآءَهَا نُوۡدِیَ اَنۡۢ بُوۡرِکَ مَنۡ فِی النَّارِ وَ مَنۡ حَوۡلَهَا ؕ وَ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۸﴾	پس جب وہ آیا اسکے پاس تو ندا دیگئی کہ بابرکت ہے وہ جو آگ میں ہے اور جو ہے اسکے اردگرد اور پاک ہے اللہ جو رب ہے تمام عالموں کا۔
یٰمُوۡسٰۤی لا اِنَّهٗۤ اَنَا اللّٰهُ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۹﴾	اے موسیٰ بیشک میں ہی ہوں اللہ عزت والا حکمت والا۔
وَ اَلۡقِ عَصَاکَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهۡتَزُّ کَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰی مُدۡبِرًا وَّلَمۡ یُعَقِّبۡ ؕ یٰمُوۡسٰی لَا تَخَفۡ ۟ اِنِّیۡ لَا یَخَافُ لَدَیَّ	اور ڈالدے اپنی لاٹھی۔ سو جب اسے دیکھا تو حرکت کر رہی تھی گویا کہ سانپ ہے تو بھاگا پیٹھ پھیر کر اور نہ دیکھا پیچھے مڑ کر۔ اے موسیٰ مت

الْمُرْسَلُوْنَ ۖ ﴿۱۰﴾	ڈر۔ یقیناً نہیں ڈرا کرتے میرے پاس رسول۔
اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۱﴾	سوائے اسکے جس نے ظلم کیا پھر بدل دیا نیکی سے برائی کے بعد تو یقیناً میں ہوں بخشنے والا مہربان۔
وَ اَدْخِلْ یَدَكَ فِیْ جَیْبِكَ تَخْرُجْ بَیْضَآءَ مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ ۫ فِیْ تِسْعِ اٰیٰتٍ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَ قَوْمِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ﴿۱۲﴾	اور ڈال اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں نکلے گا وہ سفید روشن بغیر کسی عیب کے۔ ہیں یہ نو نشانیوں میں سے فرعون کی طرف اور اسکی قوم کی طرف۔ بلا شبہ وہ ہیں بدکردار لوگ۔
فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰیٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۳﴾	پھر جب پہنچیں انکے پاس ہماری روشن نشانیاں تو کہنے لگے یہ کھلا جادو ہے۔
وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَیْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّ عُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۱۴﴾ ع	اور انکار کیا انہوں نے انکا جبکہ وہ یقین کر چکے تھے انکا اپنے دلوں میں بے انصافی اور غرور سے۔ سو دیکھ کیسا ہوا انجام فساد کرنے والوں کا۔
وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ وَ سُلَیْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ فَضَّلَنَا عَلٰی	اور بیشک ہم نے عطا کیا تھا داؤد اور سلیمان کو علم۔ اور کہا ان دونوں نے کہ شکر ہے اللہ کا جس نے فضیلت دی ہمیں بہت سوں پر ان

كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵﴾	بندوں میں سے جو ایمان لائے ۔
وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾	اور وارث ہوا سلیمان داؤد کا ۔ اور کہا اس نے اے لوگو سکھائی گئی ہے ہمیں بولی پرندوں کی اور عنایت فرمائی گئی ہے ہمیں ہر چیز ۔ بیشک یہ اس کا فضل خاص ہے ۔
وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۷﴾	اور جمع کئے گئے سلیمان کے لئے اس کے لشکر جنوں کے اور انسانوں اور پرندوں کے پھر انکی جماعتیں بنائی گئیں ۔
حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۸﴾	یہاں تک کہ جب وہ پہنچا چیونٹیوں کی وادی میں تو کہا ایک چیونٹی نے کہ اے چیونٹیو داخل ہو جاؤ اپنے بلوں میں ۔ نہ کچل ڈالیں تمکو سلیمان اور اسکے لشکر اور انکو خبر بھی نہ ہو ۔
فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ	تو وہ مسکرایا ہنستے ہوئے اسکی اس بات سے اور کہنے لگا میرے رب مجھے توفیق عنایت کر کہ میں شکر کروں تیری نعمت کا وہ جو تو نے کی

وَ اَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰىهُ
وَاَدۡخِلۡنِىۡ بِرَحۡمَتِكَ فِىۡ عِبَادِكَ
الصّٰلِحِيۡنَ ۝١٩

ہے مجھ پر اور میرے والدین پر اور یہ کہ کروں
نیک کام تو خوش ہو جن سے اور داخل فرما مجھے
اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں ۔

وَ تَفَقَّدَ الطَّيۡرَ فَقَالَ مَا لِىَ لَاۤ اَرَى
الۡهُدۡهُدَ ۖ اَمۡ كَانَ مِنَ الۡغَآئِبِيۡنَ ۝٢٠

اور جائزہ لیا اس نے پرندوں کا تو کہنے لگا کیا
سبب ہے نہیں نظر آتا مجھے ھدھد۔ کیا وہ ہے
غائب ہو جانیوالوں میں سے۔

لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيۡدًا اَوۡ
لَاَاذۡبَحَنَّهٗۤ اَوۡ لَيَاۡتِيَنِّىۡ بِسُلۡطٰنٍ
مُّبِيۡنٍ ۝٢١

میں ضرور اسے دوں گا عذاب بہت سخت یا
ذبح کر ڈالوں گا اس کو یا وہ پیش کرے میرے
سامنے واضح دلیل ۔

فَمَكَثَ غَيۡرَ بَعِيۡدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ
بِمَا لَمۡ تُحِطۡ بِهٖ وَ جِئۡتُكَ مِنۡ
سَبَاٍۢ بِنَبَاٍ يَّقِيۡنٍ ۝٢٢

تو دیر کی اس نے تھوڑی سی پھر کہنے لگا کہ
مجھے معلوم ہوئی ہے وہ نہیں خبر تجھ کو جسکی اور
میں لے کر آیا ہوں تیرے پاس سبا سے ایک
خبر جو یقینی ہے۔

اِنِّىۡ وَجَدْتُّ امۡرَاَةً تَمۡلِكُهُمۡ وَ
اُوۡتِيَتۡ مِنۡ كُلِّ شَىۡءٍ وَّ لَهَا عَرۡشٌ
عَظِيۡمٌ ۝٢٣

یقیناً میں نے پایا ایک عورت کو کہ حکومت
کرتی ہے انپر اور دی گئی ہے اسے ہر چیز اور
اس کا ہے ایک تخت بہت بڑا۔

وَجَدْتُّهَا وَ قَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ۲۴	میں نے پایا اسکو اور اسکی قوم کو سجدہ کرتے ہیں آفتاب کو اللہ کے سوا اور آراستہ کر دکھائے ہیں انکو شیطان نے انکے اعمال پس روک رکھا ہے انہیں راستے سے پس وہ راہ راست پر نہیں آتے۔
اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ ۲۵	کہ نہیں سجدہ کرتے اللہ کو جو ظاہر کر دیتا ہے چھپی چیزوں کو آسمانوں میں اور زمین میں اور جانتا ہے جو تم پوشیدہ کرتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو۔
اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۩ ۲۶	اللہ ۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے جو رب ہے عرش عظیم کا ۔ (آیت سجدہ)
قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۲۷	کہا اس نے عنقریب ہم دیکھ لیں گے آیا تو نے سچ کہا ہے یا تو ہے جھوٹوں میں سے۔
اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ۲۸	لے جا میرا خط یہ پھر ڈال دے اسے انکی طرف پھر ہٹ جا انکے پاس سے پھر دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔

قَالَتۡ یٰۤاَیُّهَا الۡمَلَؤُا اِنِّیۡۤ اُلۡقِیَ اِلَیَّ کِتٰبٌ کَرِیۡمٌ ﴿۲۹﴾	وہ بولی کہ اے دربار والو بلا شبہ پہنچایا گیا ہے مجھ تک ایک خط جو با وقعت ہے۔
اِنَّهٗ مِنۡ سُلَیۡمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿۳۰﴾	بلا شبہ وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور بلا شبہ وہ ہے نام سے اللہ کے جو مہربان رحم والا ہے۔
اَلَّا تَعۡلُوۡا عَلَیَّ وَ اۡتُوۡنِیۡ مُسۡلِمِیۡنَ ﴿۳۱﴾	کہ نہ سرکشی کرو مجھ سے اور میرے پاس چلے آؤ فرمانبردار ہو کر۔
قَالَتۡ یٰۤاَیُّهَا الۡمَلَؤُا اَفۡتُوۡنِیۡ فِیۡۤ اَمۡرِیۡ مَا کُنۡتُ قَاطِعَةً اَمۡرًا حَتّٰی تَشۡهَدُوۡنِ ﴿۳۲﴾	وہ بولی کہ اے اہل دربار مشورہ دو مجھے میرے معاملے میں۔ نہیں طے کیا کرتی میں کوئی معاملہ جب تک کہ نہ تم حاضر ہو۔
قَالُوۡا نَحۡنُ اُولُوۡا قُوَّةٍ وَّ اُولُوۡا بَاۡسٍ شَدِیۡدٍ ۬ۙ وَّ الۡاَمۡرُ اِلَیۡكِ فَانۡظُرِیۡ مَاذَا تَاۡمُرِیۡنَ ﴿۳۳﴾	وہ کہنے لگے کہ ہم بڑے زور آور اور سخت جنگجو ہیں۔ اور حکم تیرے اختیار میں ہے تو دیکھ لے کہ جو تجھے حکم کرنا ہے۔
قَالَتۡ اِنَّ الۡمُلُوۡكَ اِذَا دَخَلُوۡا قَرۡیَةً اَفۡسَدُوۡهَا وَ جَعَلُوۡۤا اَعِزَّةَ اَهۡلِهَاۤ اَذِلَّةً ۚ وَ کَذٰلِكَ یَفۡعَلُوۡنَ ﴿۳۴﴾	اس نے کہا بلا شبہ بادشاہ جب داخل ہوتے ہیں کسی شہر میں تو تباہ کر دیتے ہیں اسکو اور کر دیا کرتے ہیں وہاں کے عزت والوں کو ذلیل۔ اور اسی طرح یہ کریں گے۔

وَ اِنِّیْ مُرْسِلَةٌ اِلَیْهِمْ بِهَدِیَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ یَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾	اور یقیناً میں بھیجتی ہوں انکی طرف کچھ تحفہ پھر دیکھتی ہوں کہ کیا جواب لیکر لوٹتے ہیں قاصد۔
فَلَمَّا جَآءَ سُلَیْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۫ فَمَاۤ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَیْرٌ مِّمَّاۤ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِیَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾	پس جب وہ پہنچا سلیمان کے پاس کہا اس نے کیا تم مدد دینا چاہتے ہو مجھے مال سے۔ سو جو کچھ عطا فرمایا ہے مجھے اللہ نے وہ بہتر ہے اس سے جو دیا ہے اس نے تمہیں۔ بلکہ تم ہی اپنے تحفے سے خوش ہوتے ہو گے۔
اِرْجِعْ اِلَیْهِمْ فَلَنَاْتِیَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَاۤ اَذِلَّةً وَّ هُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۳۷﴾	تو لوٹ جا انکے پاس ہم ضرور لیکر آئینگے ان پر ایسے لشکر کہ نہ مقابلہ کرسکیں گے وہ جنکا اور ہم ضرور نکال دیں گے انکو وہاں سے ذلیل کر کے اور وہ خوار ہو جائیں گے۔
قَالَ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَؤُا اَیُّكُمْ یَاْتِیْنِیْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ یَّاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ﴿۳۸﴾	کہا اس نے اے دربار والو کون تم میں سے لاسکتا ہے اس کا تخت اس سے قبل کہ وہ آئیں میرے پاس فرمانبردار ہو کر۔
قَالَ عِفْرِیْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِیْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ	کہا ایک قوی ہیکل نے جنات میں سے کہ میں لے آتا ہوں تیرے پاس اسکو اس سے قبل کہ تو اٹھے اپنی جگہ سے۔ اور بلا شبہ میں

وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ٣٩

ہوں اس پر قوی امانتدار۔

قَالَ الَّذِىْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ
اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ
طَرْفُكَ ط فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ
قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ صلے قف لِيَبْلُوَنِيْٓ
ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ط وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا
يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ج وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ
غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ٤٠

کہا اس نے جس کے پاس تھا علم کتاب کا میں
لے آتا ہوں اسے اس سے پہلے کہ جھپکے تیری
طرف تیری آنکھ ۔ پس جب اسنے دیکھا اسکو رکھا
ہوا اپنے پاس تو کہا یہ فضل ہے میرے رب
کا۔ تاکہ وہ مجھے آزمائے آیا میں شکر کرتا ہوں یا
ناشکری کرتا ہوں۔ اور جو شکر کرتا ہے تو بس شکر
کرتا ہے اپنی ذات کے لئے۔ اور جو ناشکری کرتا
ہے تو یقیناً میرا رب بے نیاز ہے کریم ہے۔

قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ
اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا
يَهْتَدُوْنَ ٤١

کہا اسنے کہ وضع بدل دو اسکے لئے اسکے تخت
کی کہ ہم دیکھ لیں کیا وہ سوجھ رکھتی ہے یا وہ
ہے ان میں سے جو سمجھ نہیں رکھتے۔

فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ط
قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ج وَ اُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ
قَبْلِهَا وَ كُنَّا مُسْلِمِيْنَ ٤٢

پھر جب وہ آپہنچی تو کہا گیا کیا اسی طرح کا ہے
تیرا تخت۔ اس نے کہا یہ تو گویا وہی ہے۔ اور
ہو گیا تھا ہمکو علم اس سے پہلے ہی اور ہو گئے
ہیں ہم فرمانبردار۔

وَ صَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۴۳﴾

اور اس نے روکا اسکو اس سے جنکی وہ عبادت کرتی تھی اللہ کے سوا ۔ بیشک وہ تھی قوم سے کافروں کی ۔

قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ
حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّ كَشَفَتْ عَنْ
سَاقَيْهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ
قَوَارِيْرَ ؕ۬ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ
نَفْسِيْ وَ اَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۴﴾ ع

کہا گیا اس سے داخل ہو محل میں ۔ تو جب دیکھا اس نے تو سمجھا اسے گہرا پانی اور کھول ڈالیں اپنی پنڈلیاں۔ اس نے کہا بلا شبہ یہ ایک محل ہے جڑا ہوا شیشوں سے۔ وہ بول اٹھی میرے رب یقیناً میں ظلم کرتی رہی اپنے آپ پر اور ایمان لائی میں سلیمان کے ساتھ اللہ پر جو رب ہے سارے جہانوں کا۔

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ
صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ
فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۵﴾

اور یقیناً ہم نے بھیجا تھا ثمود کی طرف انکے بھائی صالح کو کہ عبادت کرو اللہ کی تو پھر وہ دو فریق ہو گئے آپس میں جھگڑنے لگے۔

قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ
قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۶﴾

کہا اسنے اے میری قوم کیوں جلدی کرتے ہو تم برائی کے لئے بھلائی سے پہلے۔ کیوں نہیں مغفرت طلب کرتے ہو اللہ سے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَ بِمَنْ مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿٤٧﴾	وہ کہنے لگے برا شگون ہو ہمارے لئے تم اور جو تمہارے ساتھ ہیں۔ اس نے کہا تمہاری بدشگونی اللہ کے پاس ہے بلکہ تم وہ لوگ ہو جنکی آزمائش کی جاتی ہے۔
وَ كَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَ لَا يُصْلِحُوْنَ ﴿٤٨﴾	اور تھے شہر میں نو شخص جو فساد کیا کرتے تھے زمین میں اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔
قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَ اَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٤٩﴾	کہنے لگے کہ قسم کھاؤ اللہ کی کہ ہم شبخون ماریں گے اس پر اور اسکے گھر والوں پر پھر کہدیں گے اسکے وارثوں سے نہیں موجود تھے ہم ہلاکت پر اسکے گھر والوں کی اور یقیناً ہم سچے ہیں۔
وَ مَكَرُوْا مَكْرًا وَّ مَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٠﴾	اور انھوں نے کی ایک چال اور ہم نے بھی کی ایک تدبیر اور انکو کچھ خبر نہ ہوئی۔
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَ قَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥١﴾	تو دیکھ لو کہ کیسا ہوا انجام انکی چال کا۔ بلا شبہ ہلاک کر ڈالا ہم نے انکو اور انکی ساری قوم کو۔
فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ	تو یہ ہیں گھر ان کے ویران پڑے ہوئے اس

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ٥٢

سبب جو ظلم انہوں نے کئے۔ بیشک اسمیں نشانی ہے انلوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔

وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ٥٣

اور نجات دی ہم نے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور وہ ڈرتے تھے۔

وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ٥٤

اور لوط کہ جب اس نے کہا اپنی قوم سے کہ تم کیوں کرتے ہو بے حیائی جبکہ تم دیکھتے ہو۔

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ٥٥

کیا تم مائل ہوتے ہو مردوں کی طرف شہوت کے لئے بجائے عورتوں کے۔ حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ جہالت کرتے ہو۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ٥٦

تو نہ تھا کچھ جواب اسکی قوم کا مگر یہ کہ کہنے لگے نکال دو لوط کے گھر والوں کو اپنے شہر سے۔ بیشک یہ لوگ ہیں جو پاک بننا چاہتے ہیں۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۡ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ٥٧

تو نجات دی ہم نے اسکو اور اسکے گھر والوں کو مگر اسکی بیوی کہ مقرر کر رکھا تھا ہم نے اسکی نسبت کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی۔

وَ اَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿۵۸﴾	اور برسائی ہم نے ان پر ایک بارش سو بہت ہی بری تھی بارش انپر جنکو متنبہ کر دیا گیا تھا۔
قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَ سَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِيۡنَ اصۡطَفٰی ؕ آٰللّٰهُ خَيۡرٌ اَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ؕ ﴿۵۹﴾	کہدو کہ سب تعریف اللہ کیلئے ہے اور سلام ہے اسکے ان بندوں پر وہ جنکو اس نے منتخب فرمایا۔ بھلا اللہ بہتر ہے یا وہ جنکو یہ شریک بناتے ہیں۔
اَمَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ ۚ وَاَنۡزَلَ لَـكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنۡۢبَتۡنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهۡجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَـكُمۡ اَنۡ تُنۡۢبِتُوۡا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰـهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ يَّعۡدِلُوۡنَ ﴿۶۰﴾	بھلا کس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور برسایا تمہارے لئے آسمان سے پانی۔ پھر اگائے ہم نے اس سے باغات رونق والے۔ نہ تھا یہ تمہارے بس میں کہ تم اگاتے انکے درختوں کو۔ تو کیا ہے کوئی معبود اللہ کے ساتھ۔ بلکہ یہ لوگ رستے سے ہٹ رہے ہیں۔
اَمَّنۡ جَعَلَ الۡاَرۡضَ قَرَارًا وَّ جَعَلَ خِلٰلَهَاۤ اَنۡهٰرًا وَّ جَعَلَ لَهَا رَوَاسِىَ وَجَعَلَ بَيۡنَ الۡبَحۡرَيۡنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰـهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۱﴾	بھلا کس نے بنایا زمین کو قرارگاہ اور بنائیں اسکے بیچ نہریں اور بنائے اسکے لئے پہاڑ اور بنائی دو دریاؤں کے بیچ اوٹ۔ تو کیا ہے کوئی معبود اللہ کے ساتھ۔ بلکہ ان میں اکثر علم نہیں رکھتے۔

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ
وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَ يَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ
الْاَرْضِ ط ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ط قَلِيْلًا مَّا
تَذَكَّرُوْنَ ط ٦٢

بھلا کون قبول کرتا ہے بیقرار کی التجا ۔ جب وہ
پکارتا ہے اسکو اور دور کرتا ہے تکلیف کو اور
بناتا ہے تمکو جانشین زمین میں ۔ تو کیا ہے کوئی
معبود اللہ کے ساتھ ۔ بہت کم ہے جو کچھ تم
سمجھتے ہو ۔

اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ
الْبَحْرِ وَ مَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ
بُشْرًام بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ط ءَاِلٰهٌ
مَّعَ اللّٰهِ ط تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ٦٣

بھلا کون ہے جو راستہ دکھاتا ہے تمہیں
اندھیروں میں خشکی اور سمندر کے اور کون بھیجتا
ہے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر آگے اپنی رحمت
کے ۔ تو کیا ہے کوئی معبود اللہ کے ساتھ ۔
بہت بلند ہے اللہ اس سے جو شرک یہ کرتے
ہیں ۔

اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ
يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ط
ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ط قُلْ هَاتُوْا
بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ٦٤

بھلا کون ہے جو ابتداء کرتا ہے خلق کی ۔ پھر اسکو
دوبارہ پیدا کرے گا اور کون ہے جو رزق دیتا ہے
تمہیں آسمان سے اور زمین سے ۔ تو کیا ہے
کوئی معبود اللہ کے ساتھ ۔ کہدو کہ پیش کرو اپنی
دلیل اگر تم سچے ہو ۔

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

کہدو کہ نہیں جانتا جو بھی ہے آسمانوں میں اور

وَالۡاَرۡضِ الۡغَيۡبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَ مَا
يَشۡعُرُوۡنَ اَيَّانَ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿۶۵﴾

زمین میں غیب کو سوائے اللہ کے۔ اور نہ یہ
جانتے ہیں کہ کب دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔

بَلِ ادّٰرَكَ عِلۡمُهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ قف
بَلۡ هُمۡ فِىۡ شَكٍّ مِّنۡهَا ۫ بَلۡ هُمۡ
مِّنۡهَا عَمُوۡنَ ﴿۶۶﴾ ع

بلکہ گم ہو چکا ہے ان کا علم آخرت کے بارے
میں۔ بلکہ یہ شک میں ہیں اسکی طرف سے۔
بلکہ یہ اس سے اندھے ہو رہے ہیں۔

وَ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا
وَّاٰبَآؤُنَاۤ اَئِنَّا لَمُخۡرَجُوۡنَ ﴿۶۷﴾

اور کہا انہوں نے جنہوں نے کفر کیا کہ جب ہم
ہو جائیں گے مٹی اور ہمارے باپ دادا بھی تو
کیا ہم (پھر قبروں سے) نکالے جائیں گے۔

لَقَدۡ وُعِدۡنَا هٰذَا نَحۡنُ وَ اٰبَآؤُنَا
مِنۡ قَبۡلُ ۙ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيۡرُ
الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۶۸﴾

بلاشبہ ہوتا رہا ہے ہم سے وعدہ یہ۔ ہم سے اور
ہمارے باپ دادا سے اس سے پہلے۔ نہیں
یہ مگر کہانیاں پہلے لوگوں کی۔

قُلۡ سِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا
كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۶۹﴾

کہدو کہ چلو پھرو زمین میں پھر دیکھو کہ کیسا ہوا
ہے انجام مجرموں کا۔

وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَيۡهِمۡ وَلَا تَكُنۡ فِىۡ
ضَيۡقٍ مِّمَّا يَمۡكُرُوۡنَ ﴿۷۰﴾

اور نہ غم کرنا ان پر اور نہ ہونا تنگی میں اس سے
جو چالیں یہ کر رہے ہیں۔

وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٧١	اور یہ کہتے ہیں کہ کب ہو گا یہ وعدہ پورا اگر تم ہو سچوں میں۔
قُلْ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝٧٢	کہدو شاید کہ آپہنچا ہو نزدیک تمہارے کچھ اس میں سے جسکی تم جلدی کر رہے ہو۔
وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝٧٣	اور یقیناً تیرا رب فضل کرنے والا ہے لوگوں پر لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔
وَ اِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ۝٧٤	اور یقیناً تیرا رب خوب جانتا ہے اسکو جو پوشیدہ کئے ہوئے ہیں انکے سینے اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں۔
وَ مَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝٧٥	اور نہیں کوئی چیز پوشیدہ آسمانوں میں اور زمین میں مگر ہے ایک کتاب میں جو روشن ہے۔
اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝٧٦	بیشک یہ قرآن بیان کر دیتا ہے بنی اسرائیل کے سامنے اکثر باتیں یہ جن میں اختلاف کرتے ہیں۔
وَ اِنَّهٗ لَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ	اور بیشک یہ ہدایت اور رحمت ہے مومنوں

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾	کے لئے۔
اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۸﴾	یقیناً تیرا رب فیصلہ کر دے گا ان کے درمیان اپنے حکم سے اور وہ غالب ہے علم والا ہے۔
فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿۷۹﴾	تو بھروسہ رکھ اللہ پر۔ بلا شبہ تو حق مبین پر ہے۔
اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۸۰﴾	بلا شبہ تو نہیں سنا سکتا مردوں کو اور نہ ہی سنا سکتا بہروں کو اپنی پکار جبکہ وہ مڑ جائیں پیٹھ پھیر کر۔
وَ مَآ اَنْتَ بِهٰدِى الْعُمْىِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾	اور نہ تو راستہ دکھا سکتا ہے اندھوں کو ان کی گمراہی سے۔ نہیں سنا سکتا تو مگر اس کو جو ایمان لائے ہماری آیتوں پر پس وہی فرمانبردار ہیں۔
وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۸۲﴾	اور جب واقع ہو جائے گا وعدہ انکے بارے میں تو نکالیں گے ہم انکے لئے ایک جانور زمین میں سے جو ان سے باتیں کرے گا۔ یہ اسلئے کہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہیں لاتے تھے۔
وَ يَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا	اور جس دن ہم جمع کریں گے ہر امت میں

مِمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿٨٣﴾	سے ایک گروہ انکا جو تکذیب کرتے تھے ہماری آیتوں کی پھر ان کی درجہ بندی کی جائے گی۔
حَتّٰىٓ اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّا ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾	یہاں تک کہ جب وہ آجائیں گے تو وہ فرمائے گا کیا تم نے جھٹلا دیا تھا میری آیتوں کو حالانکہ نہ احاطہ کیا تھا تم نے ان کا علم سے ۔ تو کیا تھا جو تم کرتے رہتے تھے۔
وَ وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٨٥﴾	اور واقع ہو جائے گا وعدہ انکے بارے میں اس سبب کے جو ظلم جو وہ کرتے تھے تو وہ بول نہ سکیں گے۔
اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٨٦﴾	کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ بنایا ہے ہم نے رات کو تاکہ آرام کریں اس میں اور دن کو روشن کیا ۔ بیشک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔
وَ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَ كُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿٨٧﴾	اور جس دن پھونکا جائے گا صور میں تو گھبرا اٹھے گا جو ہے آسمانوں میں اور جو ہے زمین میں مگر وہ جسے چاہے اللہ ۔اور سب چلے آئیں گے اسکے پاس عاجز ہوکر۔

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۭ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۭ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۸۸﴾

اور تو دیکھتا ہے پہاڑوں کو تو خیال ہوگا تجھے انکے بارے میں کہ جمے ہوئے ہیں حالانکہ وہ چلیں گے جیسے چلتے ہیں بادل۔ کاریگری ہے اللہ کی جس نے خوب بنایا ہر چیز کو۔ بیشک وہ باخبر ہے اس سے جو تم کرتے ہو۔

مَنْ جَاۗءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَىِٕذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿۸۹﴾

جو لے کر آئے گا نیکی تو اسکے لئے بہتر اجر ہے اس سے۔ اور وہ گھبراہٹ سے اس دن محفوظ ہوں گے۔

وَمَنْ جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ۭ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۰﴾

اور جو لے کر آئے گا برائی تو اوندھے کئے جائیں گے انکے منہ دوزخ میں۔ کیا نہیں بدلہ مل رہا ہے تمکو مگر وہی جو تم کرتے رہے ہو۔

اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ۡ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۱﴾

در حقیقت مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں عبادت کروں رب کی اس شہر کے جس نے محترم بنایا ہے اسکو اور اسی کی ہے ہر چیز۔ اور مجھکو حکم دیا گیا ہے کہ میں رہوں فرمانبرداروں میں۔

وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى

اور یہ کہ پڑھ کر سنادوں قرآن۔ تو جو ہدایت

فَاِنَّمَا يَهۡتَدِىۡ لِنَفۡسِهٖ‌ ۚ وَمَنۡ ضَلَّ فَقُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُنۡذِرِيۡنَ ۝۹۲	اختیار کرتا ہے تو بس وہ ھدایت اختیار کرتا ہے اپنے ہی لئے ۔ اور جو گمراہ رہتا ہے تو کہہ کہ صرف میں خبردار کرنے والوں میں سے ہوں۔
وَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ سَيُرِيۡكُمۡ اٰيٰتِهٖ فَتَعۡرِفُوۡنَهَا‌ ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ۝۹۳ ع	اور کہہ شکر ہے اللہ کا وہ عنقریب دکھائے گا تمکو اپنی نشانیاں تو تم انکو پہچان لو گے۔اور نہیں تیرا رب بیخبر اس سے جو تم کرتے ہو۔